سوال

(214)شادی شدہ عورت سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت مسلمہ کا نکاح اس کے ماں باپ نے لڑکپن میں کردیا تھا وہ لڑکپن ہی میں وہاں سے بھاگ آئی ۔جب بالغہ ہوئی توایک دوسرے مرد مسلمان سے اس نے نکاح کیا اور ایک رات کے بعد اس نے اس کو طلاق دیا تب ایک تیسرے سے نکاح کیا اس کے یہاں ایک زمانہ تک رہ کر چلی گئی ۔اب ایک چوتھے نے نکاح کیا ہے اور وہاں وہ عورت ابھی تک موجود ہے اور وہ دو شوہر اس کے جنھوں نے طلاق نہیں دیا ہے یعنی (پہلے اور تیسرے) مرد فاسق ہیں اور اب جس کے پاس ہے وہ پڑھے لکھے پابند صوم وصلاۃ ہیں اور یہ عورت بھی جیسا کہ اس کی سوانح سے ظاہر ہے پہلے فاسقہ تھی مگراب نہیں ہے تو یہ نکاح جائز ہوگا یا نہیں ؟بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں باستثنائے اول نکاح کے اور سب نکاح ناجائز اور حرام ہوئے اس لیے کہ یہ عورت جس کا ذکر سوال میں ہے اول نکاح سے شوہر دار ہوچکی تو اس کے جو اور نکاح ہوتے گئے سب شوہر دار عورت سے ہوتے گئے اور شوہر دار عورت سے نکاح ناجائز اور حرام ہے ۔

وَالْمُحْصَنَٰتُ مِنَ النِّسَاءِ ﴿٢٤﴾ ... سورة النساء

یعنی شوہر دار عورتیں تم پر حرام کی گئیں ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔ کتبہ : محمد عبداللہ (مہر مدرسہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 413

محدث فتویٰ